

82658-مسافر نماز کیسے ادا کرے گا؟

سوال

میں ایک ماہ کے لیے باہر سفر پر جا رہا ہوں اور نماز کی ادائیگی کے لیے سمل اور آسان طریقہ معلوم کرنا چاہتا ہوں؟

پسندیدہ جواب

اول :

جہاں سفر کر کے آپ جا رہے ہیں وہاں آپ کا چار یوم سے زیادہ رہنے کا عزم ہے تو آپ وہاں پہنچتے ہی مقيم کے حکم میں ہونگے، اس لیے آپ کو مقيم کی طرح نماز پوری ادا کرنا لازم ہے، اور قصر کرنی جائز نہیں۔

چنانچہ آپ سفر کے دوران قصر کر سکتے ہیں، جب آپ اس ملک اور علاقے میں بیچ جائیں تو نماز پوری کر گے کیونکہ آپ مقيم کے حکم میں ہیں۔

مستقل فتویٰ کمیٹیٰ کے فتاویٰ جات میں ہے :

"جس سفر میں سفر کی رخصت پر عمل کرنا م مشروع ہے جبے عرف سفر شمار کرے، اس کی مسافت تقریباً اسی کو یہ ہے، چنانچہ جو شخص اتنی یا اس سے زیادہ مسافت کا سفر کرے اس کے لیے سفر کی رخصتوں موزوں پر تین یوم مسح، نماز جمع اور قصر کرنا، اور رمضان میں روزہ افطار کرنا، ان رخصتوں پر عمل کرنا م مشروع ہے۔

یہ مسافر اگر کسی شہر میں چار دن سے زیادہ رہنے کی نیت کرے تو وہ سفر کی رخصت پر عمل نہیں کرے گا، اور جب وہ چار یا اس سے کم دن رہنے کی نیت کرے تو وہ سفر کی رخصتوں پر عمل کر سکتا ہے۔

اور وہ مسافر جو کسی شہر میں رہے اور اسے اپنی ضرورت ختم ہونے کا علم نہ ہوا ورنہ ہی اس نے رہنے کی مدت متعین کی ہو تو وہ بھی سفر کی رخصت پر عمل کرے گا چاہے مدت جتنی بھی طویل ہو جائے، اس میں سندھری یا خلکی کے سفر کا کوئی فرق نہیں۔) انتہی

ویکھیں : فتاویٰ الجیۃ الدائیۃ للجھوٹ العلیمیہ والافتاء (8/99).

دوم :

رہنمای جمع کرنے کا مسئلہ چنانچہ مسافر کے لیے ظہر اور عصر، اور مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع تاخیر کر ادا کرنی جائز ہیں جس طرح اسے آسانی ہو ادا کرے، اور افضل یہ ہے کہ ایسا مشقت کی صورت میں کرے، اگر مشقت نہ ہو تو ہر نماز اس کے وقت میں ادا کرنا افضل ہے۔

اس بنا پر آپ سفر کے دوران نمازیں جمع کر سکتے ہیں، اور جب آپ منزل مقصود پر پہنچیں جہاں آپ نے ایک ماہ رہنے کا عزم کیا ہے تو آپ ہر نمازوں کے وقت میں ادا کر گے۔

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (49885) کے جواب کا مطالعہ کریں۔

سوم :

آپ یہ علم میں رکھیں کہ مسافر پر بھی دوسروں کی طرح نماز نماز پا جماعت ادا کرنا فرض ہے، اس کی تفصیل سوال نمبر (21498) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے آپ اس کا مطالعہ کریں، اور مسجد میں نماز بآجماعت ادا کرنے کی کوشش کریں۔

واللہ اعلم۔